ಕರ್ನಾಟಕ ಶಾಲಾ ಪರೀಕ್ಷೆ ಮತ್ತು ಮೌಲ್ಯನಿರ್ಣಯ ಮಂಡಲಿ

ಕೆಎಸ್‌ಕ್ಯೂಎಎಸಿ, ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು-560003.

KARNATAKA SCHOOL EXAMINATION AND ASSESSMENT BOARD

KSQAAC, Malleshwaram, Bengaluru-560003.

ಮೌಲ್ಯಾಂಕನ – ಮಾರ್ಚ್ 2024 – ಮಾದರಿ ಪ್ರಶ್ನೋತ್ತರ ಪತ್ರಿಕೆ

Assessment - March 2024 Model Paper

Class : 9 **Subject : First Language Urdu** **Marks : 100** **Time : 3 Hou. 15 Min.**

Information to be filled by the Student

Name of the Student : ____________________

Student SATS No : | | | | | | | | | |

Signature of the Student : ____________

Information to be filled by the Room Invigilator

School DISE Code : | | | | | | | | | | | |

School Name : ____________________

Cluster : ____________ **Block :** ____________ **District :** ____________

School Type : Govt. ☐ **Aided** ☐ **Un-aided** ☐

(Put "✓" mark for applicable information)

Signature of the Room Invigilator : ____________

Information to be filled by the Evaluator at the time of evaluation

Question Number	Obtained Marks	Question Number	Obtained Marks	Question Number	Obtained Marks	Question Number	Obtained Marks
1		13		25		37	
2		14		26		38	
3		15		27		39	
4		16		28		40	
5		17		29		41	
6		18		30		42	
7		19		31		43	
8		20		32		44	
9		21		33		45	
10		22		34		-	
11		23		35		-	
12		24		36		-	
Total marks		Total marks		Total marks		Total marks	
						Grand Total	

Total marks obtained (in words) : ____________________

Signature of the Evaluator : ____________

I. دی گئی عبارت کو پڑھ کر سمجھتے ہوئے صحیح جواب چن کر لکھئے۔ **6x1=6**

پھول قدرت کی صناعی کا حسین، دلکش اور رنگین شاہکار ہے۔ پھول ایسی چیز ہے جس کو دیکھتے ہی مسرت کا احساس ہوتا ہے اور دل و دماغ پر ایک عجیب کیفیت چھا جاتی ہے۔ پھول ہمارے دل کو طراوٹ بخشتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ پھول انسانی زندگی کا ایک اٹوٹ حصہ ہیں۔ عموماً خوبصورت چہرے کو پھول ہی سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ انسانی زندگی میں پھولوں کی بڑی اہمیت ہے، عیدوں اور تہواروں میں پھول کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ شادی بیاہ کا تو پھولوں کے بغیر تصور بھی محال ہے۔ شادی بیاہ کے موقعوں پر پھولوں کی سجاوٹ پر لاکھوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ جلسے جلوسوں میں آرائش و زیبائش کے لئے پھولوں کا بے انتہا استعمال ہوتا ہے۔ گل پوشی ہمارے تمدن کا ایک حصہ بن گئی ہے۔ غرض انسانی زندگی میں پھول کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ پھول ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں اور چمن کو رعنائی بخشتے ہیں۔

1. ''زندگی'' کا ضد ہے۔

(A) موت (B) حیات

(C) بچپن (D) بڑھاپا

جواب: ☐ ____________

2. 'گل پوشی' لفظ ہے۔

(A) مفرد (B) مرکب

(C) ردیف (D) ضمیر

جواب: ☐ ____________

3. خوبصورت چہرے کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

(A) پھل (B) پھول

(C) چاند (D) ہیرا

جواب: ☐ ____________

4. پھول ہی پھول، سبق اس صنفِ نثر سے متعلق ہے۔

(A) کہانی (B) ڈرامہ

(C) افسانہ (D) مضمون

جواب: ☐ ____________

5. ''یہ محمود کی کتاب ہے''۔

اس جملہ میں حروفِ اضافی ہے۔

(A) محمود (B) کی

(C) کتاب (D) ہے

جواب: ☐ ____________

6. 'عیدوں' کا واحد ہے۔

(A) عید (B) عیدیں

(C) خوشیاں (D) تہوار

II. نظم 'شکوہ' کو پڑھتے ہوئے پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔ 4x1=4

صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے
نوعِ انساں کو غلامی سے چھڑایا ہم نے
تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے
تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے
پھر بھی ہم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں
ہم وفادار نہیں، تو بھی تو دلدار نہیں:

7. بے کار : سابقہ : : دلدار: ____________

8. گلہ : شکوہ : : دہر: ____________

9. وفادار، دلدار: ہم قافیہ : : نہیں نہیں : ____________

10. صبح : شام : : غلامی : ____________

III. دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات لکھیے۔ **7x1=7**

- عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

مولانا ابوالکلام آزاد 11 نومبر 1888ء کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آزاد کا اصلی نام غلام محی الدین تھا۔ ہجری سن کے لحاظ سے آپ کا تاریخی نام فیروز بخت رکھا گیا۔ مولانا آزاد بچپن سے ہی تیز دماغ اور ذہین تھے۔

مولانا آزاد بیک وقت مجاہد آزادی، مفکر اسلام، امام الہند، دانشور، عالم، ماہر تعلیم محقق، مفسر قرآن، خطیب، ادیب اور صحافی تھے۔ وہ ہندوستان کے ایسے سپوت اور مسیحا تھے کہ ملک اور قوم کے لوگ ان کا کبھی قرض نہیں اتار سکتے۔ 1930ء میں مولانا آزاد کانگریس کے صدر منتخب ہوئے۔ اسی سال کانگریس نے 'مکمل آزادی' کا نعرہ دیا اور گاندھی جی نے ''نمک ستیہ گرہ'' کا اعلان کیا۔

11. مولانا آزاد کا تاریخی نام کیا تھا؟

جواب:______________________________

12. مولانا آزاد کب پیدا ہوئے؟

جواب:______________________________

13. امام الہند مفکر اسلام کسے کہا گیا؟

جواب:______________________________

14. 1930ء میں کانگریس نے کونسا نعرہ دیا؟

جواب:______________________________

- دیے گئے قطعہ کو پڑھتے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

کہا گوشِ گل میں، سحر میں نے جا کر\
کھلے بندوں مرغ چمن سے ملا کر\
لگا کہنے فرصت ہے یاں اک تبسم\
سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر

15. قطعہ میں کم سے کم کتنے اشعار ہوتے ہیں؟

جواب:______________________________

16. پھول کو یہاں کتنی فرست ہے؟

جواب:______________________________

17. مرغ چمن سے کیا مراد ہے؟

جواب:______________________________

10x2=20

IV. دیے گئے سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

دی گئی تصویر کو دیکھتے ہوئے اور عبارت کو پڑھتے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

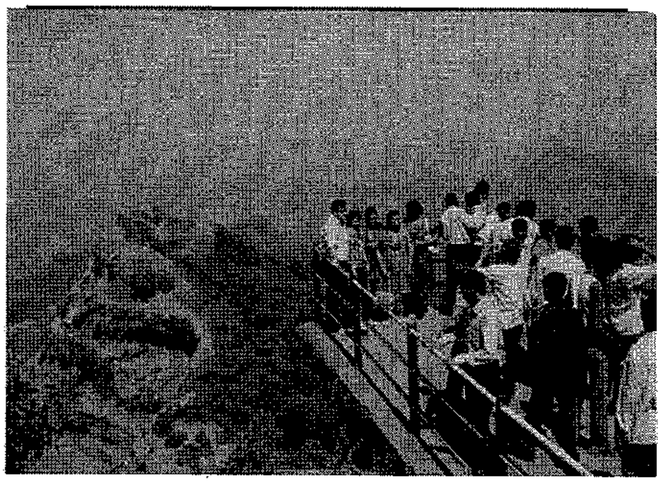

مہابلیشور صوبہ مہاراشٹر کے مغربی گھاٹ کا سب سے اونچا پہاڑی مقام ہے، یہ سطح وناجھیل سے تقریباً 1372 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ مہابلیشور سنسکرت لفظ ہے جس کے معنی ''قوت والا خدا'' کے ہیں۔ یہ مقام موسم گرما میں قدیم ممبئی کے ریسیڈینٹ کی قیام گاہ تھا۔ یہ تقریبا دس کلومیٹر کے احاطہ میں پھیلا ہوا ہے اور تقریباً تیس وادیوں پر مشتمل پہاڑی علاقہ ہے جہاں سے مختلف مناظر کے نظارے دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس کے راستے سایہ دار ہیں جو نہایت فرحت بخش ہیں اور چہل قدمی اور کوہ پیمائی کے لئے مناسب ہیں۔ یہ سارے علاقے مشہور مراٹھا حکمراں شیواجی کی سلطنت سے تعلق رکھتے تھے، جو مراٹھوں کا ایک جنگجو راجا تھا۔

18. مہابلیشور کس ریاست میں واقع ہے اور وناجھیل سے کتنی بلندی پر ہے؟

جواب:______________________________________

____

19. مہابلیشور کے معنی کیا ہیں اور موسم گرما میں کس کی قیام گاہ تھا؟

جواب:______________________________________

____

20. تصویر کو دیکھتے ہوئے مہابلیشور کا منظر قلمبند کیجئے۔

جواب: ____

____

21. جس کے سائے تلے ہوں گے نبی ہیں جتنے
لطفِ حق سے وہ علم روز قیامت پایا
لطفِ حق سے کیا مراد ہے؟ سارے پیغمبر قیامت کے دن کہاں ہوں گے۔

جواب: ____

____

22. عبارت کو پڑھتے ہوئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

لیسر شعاعیں انسان کے ہاتھ میں ایک ایسا آلہ ہیں ہتھیار ہیں جن سے وہ کائنات کے کئی سربستہ رازوں سے پردہ اٹھا سکتا ہے۔ کئی ناقابل علاج بیماریوں کا کامیاب اور محفوظ علاج کرسکتا ہے۔ ٹکنالوجی اور خلائی سفر میں محیر العقل کارنامے انجام دے سکتا ہے۔

- لیسر سے طبی اور خلائی میدان میں کیا کام کئے جاسکتے ہیں؟

جواب: ____

____

.23

رباعی: رباعی لفظ ربع سے مشتق ہے، جس کے معنی چار کے ہیں۔ اصطلاح میں رباعی اس نظم کو کہتے ہیں جو چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ رباعی کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے، جبکہ تیسرا مصرعہ ردیف و قافیہ کا پابند نہیں ہوتا ہے۔ رباعی میں چوتھا مصرع حاصل کلام ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر اخلاقی، اصلاحی، مذہبی اور فلسفیانہ مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔ رباعی کا وزن مقرر ہے۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ

24. رباعی کس لفظ سے مشتق ہے؟ اور رباعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____

رباعی کا حاصل کلام مصرع کونسا ہے اور رباعی کے مضامین کیا ہیں؟

جواب:______________________________

25. ہیرا کا ٹوٹنا تھا سب درباری کیا امیر کیا وزیر بُری طرح چلا اٹھے ارے بے وقوف تیری یہ مجال کی ایسا نایاب ہیرا توڑ ڈالا، ذرا خیال نہ کیا کہ کس قدر نقصان ہوا ہے۔ ایاز نے کہا" اے صاحبو! ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر بتاؤ کہ ہیرے کی قیمت زیادہ ہے یا حکمِ شاہی کی ہے۔

- ہیرا ٹوٹنے پر درباریوں نے کیا کہا؟

جواب:______________________________

26. ایک دن موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ تھکا ماندہ بارش میں شرابور گھر پہنچا تو دیکھا کہ تین مرغ میرے پلنگ پر با جماعت اذان دے رہے ہیں۔ سفید چادر پر جا بجا پنجوں کے تازہ نشان تھے۔ اس وقت یقین ہو گیا کہ یہ سنگین غلط فہمی ہے کہ مرغیاں ڈربے اور ٹاپے میں رہتی ہیں۔ میرے تجربے کا یہ نچوڑ ہے کہ مرغیاں ڈربے کے سوا ہر جگہ نظر آتی ہیں۔

- مصنف گھر کیسے پہنچے؟ اور چادر پر مرغ کیا کر رہے تھے؟

جواب:______________________________

27. یاں یہ چھپتی، واں نکلتی، کھیلتے آتی ہوں میں
دھان کے کھیتیاں میں جا کو مانگ بن جاتی ہوں میں
میں ہوں پھولاں کی ڈغالی ہور بوجھل ہیں گھڑے
اک لچیلی کمر ہوں، بل پہ بل کھاتی ہوں میں

دھان کے کھیتوں میں پگڈنڈی کیسے دکھائی دیتی ہے؟ پگڈنڈی اپنی ادا کو کس طرح بیان کر رہی ہے؟

جواب:____

V. دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات لکھیے۔ 11x3=33

28. • ابوامیہ بن مغیرہ نے کہا ''اے نادانو اگر ''یہاں تلوار چل گئی تو پھر رکے گی نہیں''۔ صدیوں تک چلتی رہے گی، میں کہتا ہوں کہ ہر بات کا فیصلہ تلوار سے نہیں ہوا کرتا ہے۔
• متن کے حوالے سے اس جملے کی وضاحت کیجیے۔
''یہاں تلوار چل گئی تو پھر رکے گی نہیں۔''

جواب:____

29. ایک دن خلیل منزل والے قوی ہیکل مرغ نے ہمارے بکاؤلی کی آنکھ پھوڑ دی۔ میں رات بھر اپنی تقریر کا ریہرسل کرنے کے بعد میں دوسرے دن خلیل صاحب کو ڈانٹنے گیا۔
میں نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا ''میں ڈربے والے مکان میں رہتا ہوں'' بولے کوئی حرج نہیں میں نے کہا۔۔''کل آپکے مرغ نے میری مرغی کی آنکھ پھوڑ دی''۔
''کل اپکے مرغی نے میری مرغی کی آنکھ پھوڑ دی''
• متن کے حوالے سے اس جملے کی وضاحت کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

____

____

30. اٹھو پیاری، تمہارے بخت خان نے تمہیں بلایا ہے۔ اپنے پیاروں کا بدلہ لو، اپنے ملک کی آبرو بڑھاؤ! (آہستہ آہستہ سلمیٰ اور کشن کنور کو ہوش آتا ہے۔ وہ اٹھ کر بیٹھتی ہیں۔ بھاگ وتی انہیں پانی پلاتی ہے۔)

- ''اٹھو پیاری، تمہارے بخت خاں نے تمہیں بلایا ہے''۔
- متن کے حوالے سے اس جملے کی وضاحت کیجئے۔

جواب: ______________________________

____

____

____

31. تخلیق کار:

خواجہ حسن نظامی (1879ء-1955ء)۔ خواجہ حسن نظامی کا نام علی حسن تھا، والد کا نام علی، حافظ سید عاشق علی، آپ 1879ء میں دہلی میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی جو عربی اور فارسی تک محدود تھی۔ آپ کو انگریزی بالکل نہیں آتی تھی، آپ نے ساری زندگی تصنیف و تالیف اور مریدوں کی خدمت میں بسر کردی۔ آپ کی سو سے زیادہ یادگار تصانیف ملتی ہیں۔ مضمون نویسی کا آپ کو بچپن سے شوق تھا۔ آپ دلی کی ٹکسالی زبان لکھتے ہیں۔ سادگی اور روانی آپ کی تحریروں میں نمایاں ہیں۔

آپ نے دہلی اور اس کے متعلقات کو اپنے قلم کا نشانہ بنایا۔ آپ کے مضامین کا پہلا مجموعہ ''سی پارۂ دل'' ہے۔ جو بہت مقبول ہوا۔ اس کے علاوہ آپ کی بعض مشہور کتابیں ''غدر دہلی کے افسانے''، ''کرشن بیتی''، ''میلادنامہ''، ''یزیدنامہ''، ''بیگمات دہلی کے آنسو''، ''ریڈیڈنٹ کی ڈائری''، وغیرہ مشہور ہیں 1955ء میں آپ کا انتقال ہوا۔

- اس عبادت کو پڑھ کر خواجہ حسن نظامی کی حیات خصوصیات اور کتابوں پر روشنی ڈالیئے۔

جواب:

32. تخلیق کار:

محمد الطاف حسین نام، حالیؔ تخلص، 1837ء میں بمقام پانی پت پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانی پت میں حاصل کی تکمیل تعلیم کے لئے دلی چلے گئے۔ دلی میں مرزا غالبؔ کے شاگرد بنے۔ ملازمت کے سلسلے میں لاہور میں بھی قیام کیا۔

سرسید احمد خان کی تحریک کو کامیاب بنانے میں حالیؔ نے اہم کردار ادا کیا۔ 1904ء میں حکومت کی جانب سے شمس العلماء کا خطاب پایا۔ 1914ء میں انتقال فرمایا۔

مولانا حالیؔ ایک اچھے شاعر، سوانح نگار اور نقاد تھے۔ 'یادگار غالب' 'حیات جاوید' 'حیات سعدی' ''مقدمہ شعر و شاعری'' ان کے اہم تصانیف ہیں۔

اس عبارت کو پڑھ کر حالیؔ کی حیات خصوصیات خطاب اور تصانیف کے نام لکھئے۔

جواب:

33. دکنی، کلاسیکی اور جدید غزلوں میں سے ایک ایک شعر دیا گیا ہے۔ ان اشعار کا آسان الفاظ میں تشریح کیجیے۔

جسے عشق کا تیر کاری لگے
اسے زندگی کیوں نہ بھاری لگے

جواب:

34. زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

جواب:

35. اب جدھر دیکھئے لگتا ہے کہ اس دنیا میں
کہیں کچھ زیادہ ہے کہیں کچھ کم ہے

جواب:

36. درج ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھئے۔

قطاریں، شکل، پتیاں، جسم، اقسام، جانور

جواب:

37. حروفِ عطف سے کیا مراد ہے مثال کے ذریعے لکھئے اور حروف عطف کی کتنی قسمیں ہیں؛

جواب:

.38 مرکب لفظ کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے۔

یا

غزل کسے کہتے ہیں؟ غزل کا پہلا اور آخری شعر کیا کہلاتا ہے؟

جواب: ____

____

____

____

____

____

.VI دی گئی ہدایت کے مطابق سوالات کے جواب لکھئے۔ 5x4=20

.39 • 'حمد' کے چار اشعار مکمل کیجئے۔

اے ذات بے مثالی، اے ذات لازوالی

____

ہر گل میں تیری خوشبو ہر شئے تیری نرالی

____

شاخ و شجر میں تو ہے، ہر خشک و تر میں تو ہے

____

ہم سب ہیں تیرے بندے جھکتے ہیں تیرے آگے

____

40. حُبِ وطن کے اشعار کو پڑھتے ہوئے خلاصہ لکھیے۔

اے وطن اے مری بہشتِ بریں		کیا ہوئے تیرے آسماں و زمیں
رات اور دن کا وہ سماں نہ رہا		وہ زمیں اور وہ آسماں نہ رہا
تیری دُوری ہے موردِ آلام		تیرے چھُٹنے سے چھُٹ گیا آرام
جو کہ رہتے ہیں تجھ سے دُور سدا		اُن کو کیا ہوگا زندگی کا مزا
ہوگیا یاں تو دو ہی دن میں یہ حال		تجھ بن ایک ایک پَل ہے اک اک سال

جواب: ____________________

41. حجر اسود کے تنصیب کا مسئلہ کیوں کر حل ہوا؟

جواب: ______________________________

____

____

____

____

____

____

____

____

42. ڈائنوسارس کی جسمانی ساخت کے بارے میں لکھیے۔

یا

دی گئی تصاویر کو دیکھ کر ان پر چار چار جملے لکھیے۔

موگرا

گلاب

جواب:

43. درج ذیل عبارت کو پڑھتے ہوئے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

حضرت بایزید بُسطامیؒ اللہ کے پیارے ولی تھے۔ آپ اپنی والدہ کی خدمت کو سب سے بڑی عبادت اور ان رضامندی کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت جانتے تھے۔ ایک رات والدہ نے ان سے پانی مانگا۔ حضرت بایزیدؒ پیالہ لے کر پانی لینے گئے۔ صراحی کو دیکھا تو وہ خالی پڑی تھی۔ کسی اور برتن میں بھی پانی نہ تھا۔ یہ دیکھ کر آپؒ دریا کی طرف چل دیئے۔

اس رات سخت سردی پڑ رہی تھی۔ جب آپؒ دریا سے پانی لے کر واپس آئے تو والدہ سو چکی تھیں۔ حضرت بایزیدؒ پیالہ لے کر والدہ کی پائنتی کی طرف کھڑے ہو گئے۔ سردی کی وجہ سے آپؒ کو بڑی تکلیف محسوس ہو رہی تھی مگر آپ نے اپنی تکلیف کا کچھ خیال نہ کیا اور پانی کا پیالہ لے کر چپ چاپ کھڑے رہے۔ کچھ دیر بعد آپؒ کی والدہ کی آنکھ کھلی تو انھوں نے دیکھا کہ آپؒ پانی کا پیالہ لیے کھڑے ہیں۔ والدہ نے اُٹھ کر پانی پیا اور پھر کہنے لگیں۔ ”بیٹے! تم نے اتنی تکلیف کیوں اٹھائی۔ پانی کا پیالہ میرے بستر کے قریب رکھ دیتے۔ میں اُٹھ کر خود پی لیتی اور ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

(i) بایزید اپنے والدہ کی خدمت میں پانی لا کر کیا کیا؟ (ii) پانی کا پیالہ لئے کھڑے بیٹے سے والدہ نے۔ کیا کہا؟

جواب: ____________________

VII. دئے گئے اشارات کی مدد سے خط مکمل کیجئے۔ **1x5=5**

44. اپنے والد کے نام ایک خط لکھئے جس میں امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔

نام و پتہ
آداب والقاب
نفس مضمون
پتہ
خاتمہ

یا

اپنے میر مدرس کے نام ایک خط لکھئے جس میں دو دن کی چھٹی کی درخواست کی گئی ہو۔

نام و پتہ
آداب والقاب
عرض مدعا
نفس مضمون
خاتمہ
پتہ

جواب: ______________________________

____

____

VIII. کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 1x5=5

45. i) میرا پسندیدہ کھیل

ii) میرا وطن

جواب: